

کتابِ دانیال - نمبر سولہ

علامتیں

Jeff Pippenger

2023-12-11

قبل اس کے کہ ہم دانیال کے تیسرے باب پر بات کریں، ہم کچھ نبوی علامتوں پر غور کریں گے جو ہمیں اس باب کو زیادہ مکمل طور پر سمجھنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ دانیال، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ کو روح القدس نے مخصوص نبوی علامتوں کی نمائندگی کے لیے استعمال کیا ہے، اس سیاق و سباق کی بنیاد پر جس میں انہیں استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں، انہیں چار برگزیدہ اشخاص کے طور پر، بغیر کسی امتیاز کے، پیش کیا گیا ہے، یہاں تک کہ باب کے آخر میں دانیال کی شناخت اس طور پر کی جاتی ہے کہ اس کے پاس "تمام رؤیا اور خوابوں کو سمجھنے" کا عطیہ ہے۔

اور ان چاروں لڑکوں کو خدا نے ہر طرح کی تعلیم اور حکمت میں علم اور مہارت عطا کی، اور دانی ایل کو تمام رویا اور خوابوں کی سمجھ تھی۔ دانی ایل 1:17

باب اول میں، "چار" کی علامت کے طور پر وہ آخری دنوں میں دنیا بھر میں خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ "چار" ایک ایسی علامت ہے جو پوری دنیا کی نمائندگی کرتی ہے، اور تمام انبیا آخری دنوں کے بارے میں کلام کر رہے ہیں۔ باب اول کے چار برگزیدہ آخری دنوں کے خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور آیت سترہ میں پہلی بار دانی ایل اور تین برگزیدہ کے درمیان ایک امتیاز کیا گیا ہے جو "تین اور ایک کے مجموعے" کی علامت کو ظاہر کرتا ہے۔

الہامی کلام میں "تین اور ایک کے امتزاج" کی علامت بار بار ملتی ہے۔ یہ سیاق و سباق کے مطابق کئی حقائق کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ تین فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ کی بھی نمائندگی کرتی ہے جو 1798 میں "وقتِ انتہا" کے دوران شروع ہوئے اور مہلت کے اختتام پر ختم ہوتے ہیں۔ تینوں پیغامات کی نمائندگی پہلے فرشتے کی تحریک میں تھی، اور اس تحریک کے بعد مکاشفہ اٹھارہ کا چوتھا فرشتہ آتا ہے، یوں یہ تین اور ایک کا امتزاج بنتا ہے۔

بعض سیاق میں، یہ عدد ایک کے ذریعے میلراٹ تاریخ کے پہلے فرشتے کے پیغام کی تحریک، اور عدد تین کے ذریعے تیسرے فرشتے کے پیغام کی تحریک، دونوں کے امتزاج کی نمائندگی کر سکتا ہے۔ یوں، "تین اور ایک کا امتزاج" کو "ایک اور تین کا امتزاج" کے طور پر بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔ رمزی "تین-ایک امتزاج" بطور علامت یوں کام کرتا ہے کہ یا تو ایک تین سے پہلے ہو، یا تین ایک سے پہلے۔ نیوکدنصر کی بھٹی میں، دانی ایل کے تیسرے باب میں، ہم پہلے تین نیکوکاروں کو دیکھتے ہیں، اور پھر ایک چوتھے کو جو خدا کے بیٹے کی مانند ہے۔

اور یہ تینوں آدمی، شدرک، میشک اور عبد نجو، باندھے ہوئے جلتی ہوئی آگ کی بھٹی کے بیچ میں گر پڑے۔ تب بادشاہ نیوکد نصر حیران ہو گیا اور جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے مشیروں سے کہا، کیا ہم نے تین آدمیوں کو بندھے ہوئے آگ کے بیچ نہیں ڈالا تھا؟ انہوں نے بادشاہ کو جواب دیا، ہاں، اے بادشاہ۔ اس نے جواب دیا، دیکھو، میں چار آدمی دیکھتا ہوں جو آزاد ہیں، آگ کے بیچ چلتے پھرتے ہیں، اور انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا؛ اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی مانند ہے۔ دانی ایل 25-3:23

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک بالکل الہی وجہ اور ایک درست تاریخی حقیقت موجود ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ تیسرے باب میں سنہری بت کی عبادت کی تقریب میں دانی ایل کیوں موجود نہیں تھا، لیکن ایک نبوی وجہ یہ ہے کہ اگر دانی ایل شریک ہوتا تو وہ دہکتے تنور میں تین اور ایک کے امتزاج کی

نبوی علامت کو تباہ کر دیتا۔ جدعون کے ساتھ یہ یوں تھا کہ جدعون اور اس کے سو سو آدمیوں کے تین دستے تھے۔ مسیح اکثر تین شاگردوں کے ساتھ ہوتے تھے۔

اور چھ دن بعد یسوع پطرس، یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر الگ ایک بلند پہاڑ پر چڑھ گیا، اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی؛ اُس کا چہرہ سورج کی طرح چمکا اور اُس کے کپڑے روشنی کی طرح سفید ہو گئے۔ متی 17:1، 2۔

ایک اور تین، یا تین اور ایک؛ یہ ایک ہی علامت ہے، کیونکہ یہ سب آخری ایام کے کسی نبوی عنصر کی نمائندگی کرتے ہیں، اور آخری ایام عدالت کے دن ہیں۔ ایام عدالت 1798 میں اس اعلان کے ساتھ شروع ہوئے کہ تحقیقی عدالت 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوگی۔ اور ایام عدالت جاری رہتے ہیں یہاں تک کہ جلد آنے والے اتوار کے قانون پر انسانی مہلت بند ہونا شروع ہو جائے، کیونکہ خدا کے تعزیری فیصلے شروع ہوتے ہیں اور بتدریج شدت اختیار کرتے جاتے ہیں، یہاں تک کہ مہلت مکمل طور پر ختم ہو جائے اور سات آخری بلاہیں واقع ہوں۔ نبوکد نصر کی بھٹی کے معاملے میں، وہ تین راستباز، جن کے ساتھ بعد میں مسیح بھی آملے، علم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سونے کی مورت کے افتتاح پر نبوکد نصر کی سلطنت کی تمام قومیں موجود تھیں۔

اور وہ دور کی قوموں کے لیے ایک پرچم بلند کرے گا، اور زمین کی انتہا سے انہیں سیٹی بجائے گا؛ دیکھو، وہ تیزی کے ساتھ جلدی آ جائیں گے۔ اشعیا 5:26۔

دانیال کی اسیری کے ستر برس ایک اور بنیادی علامت ہیں جنہیں پہچاننا ضروری ہے، اور یہ علامت الہامی کلام میں بارہا دکھائی دیتی ہے۔ یہویاقیم سے کورش تک کا زمانہ دانیال کی اسیری کے حقیقی ستر برس کی نمائندگی کرتا ہے۔ تواریخ دوم میں یہ ستر برس اس مدت کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں زمین آرام کرے گی اور اپنے سبتوں سے لطف اٹھائے گی۔ اشعیا باب تیئیس میں یہ ستر برس 1798 سے لے کر اتوار کے قانون تک ریاست ہائے متحدہ کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یوں یہ جمہوریت کے سینگ اور حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کی متوازی تاریخوں کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ سسٹر وائٹ ان ستر برسوں کو پاپائی تاریک عہد کے بارہ سو ساٹھ برسوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں۔

"آج خدا کی کلیسیا ایک گم شدہ نسل کی نجات کے لیے الہی منصوبے کو آگے بڑھا کر تکمیل تک پہنچانے کے لیے آزاد ہے۔ کئی صدیوں تک خدا کے لوگوں پر آزادیوں کی پابندی مسلط رہی۔ انجیل کی خالص منادی پر پابندی تھی، اور جو لوگ آدمیوں کے احکام کی نافرمانی کی جسارت کرتے اُن پر سخت ترین سزائیں دی جاتیں۔ نتیجتاً خداوند کا عظیم اخلاقی تانکستان تقریباً بالکل غیر آباد رہا۔ لوگوں کو خدا کے کلام کے نور سے محروم کر دیا گیا۔ خطا اور خرافات کی تاریکی نے سچے دین کی معرفت کو مٹا دینے کی دھمکی دی۔ زمین پر خدا کی کلیسیا اس طویل عرصے رحمانہ ظلم و ستم کے دور میں حقیقتاً اسی طرح اسیری میں تھی جس طرح بنی اسرائیل دور اسیری میں بابل میں قید تھے۔" انبیا اور بادشاہ، 714۔

جب یہ بات سمجھ لی جائے کہ بطور علامت ستر برس تاریک دور کے بارہ سو ساٹھ برسوں کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، تو "ساڑھے تین سال"، یا "بیالیس مہینے"، یا "زمانہ، زمانے اور تقسیم زمانہ" کی وہ مثالیں جو علامتی طور پر تاریک دور کی نمائندگی کرتی ہیں، علامتی ستر برس کے مفہوم اور اطلاق کو وسیع کر دیتی ہیں۔

کتاب دانی ایل میں ستر برس کو اس مدت کے طور پر قرار دیا گیا ہے جو پہلے پیغام کے تقویت پانے سے لے کر عدالت تک چلتی ہے۔ یہ مدت ہر مقدس اصلاحی تحریک میں پائی جاتی ہے، اور یوں ستر برس سچائی کے دیگر خطوط کی بھی نمائندگی کرتے ہیں جو وقت کے عنصر کو نمایاں نہیں کرتے، بلکہ اس مدت کے مقصد کو بیان کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ستر برس کی مدت کو ملاکی اس زمانے کے طور پر پیش کرتا ہے جب عہد کا قاصد لاوی کے بیٹوں کی تطہیر کرتا ہے۔ بہن وائٹ نے لاویوں کی ملاکی میں

مذکورہ تطہیر کو مسیح کی جانب سے بیکل کی دو مرتبہ تطہیر کے ساتھ مربوط کیا۔ یہی مدت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ بھی ہے۔ یہ وہی زمانہ بھی ہے جب بارشِ اخیر تدریجاً انڈیلی جاتی ہے۔ اسی مدت میں حیوان کی شبیہ کا آزمائشی وقت بھی آتا ہے، جو بالآخر حیوان کے نشان پر منتج ہوتا ہے۔ یہ مدت نبوی "یوم تیاری" بھی ہے، جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے، جو کہ "یوم سبت" بھی ہے۔ اس مدت میں پراگندگی کے اوقات بھی شامل ہیں اور جمع کرنے کے اوقات بھی، اور یہ دونوں "سات وقت" کے عناصر ہیں۔

دانی ایل کی کتاب میں، یہویاقیم پہلے پیغام کی تقویت کی علامت ہے۔ اس کے بعد آنے والے دو بادشاہوں کے حوالے سے، وہ محض تین فرشتوں میں پہلا ہے جو عدالت تک لے جاتے ہیں اور اسی پر ختم ہوتے ہیں۔ کورش نہ صرف اتوار کے قانون کی علامت ہے بلکہ وہ نجات کی "علامت" بھی ہے۔ دانی ایل تین اور ایک کے امتزاج کا ایک جزو ہے، اور خدا کے لوگوں کی چار گنا عالمی نمائندگی کا بھی حصہ ہے۔ دانی ایل ایلہاہ کے قاصد کی بھی علامت ہے، اور وہ مکاشفہ کی کتاب میں یوحنا کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ ان لوگوں کی بھی علامت ہے جو خدا کی مہر پاتے ہیں۔ "دانی ایل" نام کا مطلب "خدا کا قاضی" یا "عدالت کا خدا" ہے؛ اس لیے وہ عدالت کی علامت ہے، اور لودیکیہ کی بھی علامت ہے، کیونکہ "لودیکیہ" کا مطلب "ایک ایسی قوم جس پر عدالت ہو چکی ہے" یا "ایک ایسی قوم جس پر عدالت جاری ہے" ہے۔ آخر کار لودیکیہ کی عدالت کی بنیاد اس بات پر ہے کہ وہ اس معرفت کو رد کرتے ہیں جو دانی ایل کی کتاب میں مہر کھلنے پر آشکار کی گئی ہے۔

بخت نصر ریاستہائے متحدہ امریکہ کی ریپبلکن اور حقیقی پروٹسٹنٹ دونوں شاخوں کی علامت ہے، اور وہ اپنے آغاز سے اپنے انجام تک خود ریاستہائے متحدہ کی بھی علامت ہے۔ جب ہم دانی ایل کی کتاب کے باب چار اور پانچ پر پہنچتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ بخت نصر سنہ 1798ء کے "وقتِ آخر" کی نمائندگی کرتا ہے، اور بلیشضر "اتوار کے قانون" کی نمائندگی کرتا ہے۔ بخت نصر سزا کے "سات زمانوں" کے آخر میں توبہ یافتہ برہ صفت حکمران بن گیا، لیکن اس کا بیٹا اپنی تباہی سے ٹھیک پہلے اژدہا کی مانند بولنے لگتا ہے۔

"بابل کے آخری حکمران پر، جس طرح بطور نمونہ اس کے پہلے پر، الہی نگہبان کا یہ فیصلہ صادر ہو چکا تھا: 'اے بادشاہ، ... یہ بات تجھ ہی سے کہی جاتی ہے؛ بادشاہی تجھ سے جاتی رہی ہے۔' دانی ایل 4:31." Prophets and Kings, 533.

کتاب دانی ایل کا پہلا باب 11 اگست 1840 سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک ملرائٹ تحریک کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ 11 ستمبر 2001 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ تین فرشتوں کے پیغامات میں سے پہلے کی بھی نمائندگی کرتا ہے—جو 1798 سے لے کر اتوار کے قانون تک ریاستہائے متحدہ امریکہ کی تاریخ کے ایک دوسرے نبوی نشان کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔

شاید دانی ایل کے پہلے باب کی سب سے اہم حیثیت یہ ہے کہ یہ اس نبوتی کتاب میں سب سے پہلے ذکر کی جانے والی چیز ہے جو کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ کو ملا کر بنتی ہے۔ یہ نبوت کے طالب علم کے لیے تین نبوتی امتحانات میں سے پہلا ہے جس پر اسے عبور حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اگلے امتحانات پاس کرنے کے لیے اسے "کھانا" ضروری ہے۔

ابتدائی تحریرات میں، جیسا کہ ان مضامین میں ایک سے زیادہ مرتبہ حوالہ دیا جا چکا ہے، سسٹر وانٹ مسیح کی تاریخ کے تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کی نشاندہی ایک پیراگراف میں کرتی ہیں، اور پھر اگلے پیراگراف میں وہ ملیرائٹس کی تاریخ کے تین مرحلوں والے آزمائشی عمل کی نشاندہی کرتی ہیں۔ وہ واضح کرتی ہیں کہ مسیح کے زمانے میں جنہوں نے یحییٰ کے پیغام کو رد کیا، وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اگلا پیراگراف ہر اس شخص کے لیے جو دیکھنا چاہے یہ دکھاتا ہے کہ ملیرائٹس کے لیے پہلا امتحان ولیم ملر تھا، جنہیں سسٹر وانٹ یحییٰ ہیپتسمہ دینے والا اور الیاس دونوں

کا نمونہ قرار دیتی ہیں۔ اس پہلے امتحان کے یہ دو گواہ ثابت کرتے ہیں کہ کتابِ دانی ایل کا پہلا باب پیغام الیاس ہے۔ اگر پہلا باب رد کر دیا جائے تو باب دو اور تین سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

یسوع اور دوسرا فرشتہ اپنی اپنی تاریخوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والے اور پہلے فرشتے کے بعد آئے۔ یسوع کے بعد صلیب کی عدالت ہوئی، اور جب تفتیشی عدالت شروع ہوئی تو تیسرا فرشتہ آیا۔ صلیب پر شاگردوں کی مایوسی 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کی نمائندگی کرتی ہے۔ دانی ایل کا پہلا باب ایلیاہ ہے، جس کی نمائندگی یوحنا بپتسمہ دینے والے اور ولیم ملر کرتے ہیں، لیکن اسے باب دو اور تین سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ابواب جب اکٹھے ہوں تو ابدی خوشخبری بنتی ہے، اور ابدی خوشخبری ہمیشہ تین مرحلوں پر مشتمل ایک نبوی آزمائشی پیغام ہوتی ہے، جو عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتی ہے اور پھر انہیں جدا کر دیتی ہے۔ لہذا اگر ان تین ابواب کو الگ کر دیا جائے تو یہ ایک اور خوشخبری ہوگی۔

لیکن اگر ہم خود یا آسمان کا کوئی فرشتہ اُس انجیل کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی ہے تمہیں کوئی اور انجیل سنائے تو وہ ملعون ٹھہرے۔ جیسا ہم پہلے کہہ چکے ہیں، ویسا ہی میں اب پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی اُس انجیل کے سوا جو تم نے قبول کی ہے تمہیں کوئی اور انجیل سنائے تو وہ ملعون ٹھہرے۔ غلاطیوں 1:8، 9۔

دانی ایل کا پہلا باب اس بات کی راہ ہموار کرتا ہے کہ عہد کا قاصد اچانک اپنے پیکل میں آئے، اور یہ اُس آواز کی نمائندگی بھی کرتا ہے جو بیابان میں پکار رہی ہے۔ بیابان کو پراگندگی کے ایک دور کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں مقدس اور لشکر کو پامال کیا جا رہا ہے۔ دانی ایل کے پہلے باب میں، دانی ایل بیابان میں ہے، پراگندہ اور غلام بنا ہوا ہے۔ پہلے باب کا پیغام دوسرے باب کے پیغام کے لیے راہ ہموار کرتا ہے، جہاں مسیح پاک کرتا ہے اور بنی لاوی کے ساتھ عہد میں داخل ہوتا ہے۔ بنی لاوی کو خدا کی برگزیدہ قوم کی علامت کے طور پر پہچانا جاتا ہے، کیونکہ وہ ہارون کی سنہری مورت کے بحران میں موسیٰ کے ساتھ وفاداری سے کھڑے رہے، اور دانی ایل کے تیسرے باب میں بھی سنہری مورت کا بحران ہے۔

شدرک، میشک اور عبدنغو اُن لاویوں کی مانند ہیں جنہیں سنہری بت کی "درندے کی مورت" والی آزمائش سے پہلے ہی پاک کیا گیا ہے۔ تقریب میں نبوکدنضر آرکسٹرا کا بندوبست کرتا ہے، صور کی فاحشہ گیت گاتی ہے، اور مرتد روحانی اسرائیل سجدہ کرتا ہے اور پھر موسیقی پر سنہری بت کے گرد ننگے ہو کر ناچتا ہے۔

دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں دراصل ایک ہی کتاب ہیں، اور مسیح بطور الفا اور اومیگا اب اُس کتاب کی مہر کھول رہا ہے جو مکاشفہ یسوع مسیح کی نمائندگی کرتی ہے۔ اُس کتاب میں وہ سب سے پہلی جو سچائی بیان کرتا ہے وہ تین فرشتوں کے پیغامات ہیں۔ دانی ایل کے پہلے تین ابواب ہی تین فرشتوں کے پیغامات ہیں۔ مکاشفہ باب چودہ میں اُن تین فرشتوں کے پیغامات سے وابستہ سچائیاں اُس وقت کمال تک پہنچتی ہیں جب یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ اُن کا اولین ذکر دانی ایل کے پہلے تین ابواب میں ہوا تھا۔ مکاشفہ باب چودہ میں انہیں ابدی خوشخبری کہا گیا ہے، اور وہ آسمان میں اُڑتے ہوئے دکھائے گئے ہیں، یوں آخری ایام میں تمام دنیا کے لیے پیش کیے جانے والے پیغام کی نشاندہی ہوتی ہے۔ دانی ایل کے پہلے تین ابواب میں اُن مردوں اور عورتوں کے تجربات کی عکاسی کی گئی ہے جو یہ پیغام دنیا تک لے کر جاتے ہیں۔ مکاشفہ باب چودہ سچائی کی بیرونی لکیر ہے، جو علامتوں کے ذریعے تین فرشتوں کے پیغام کو پیش کرتی ہے۔ ابدی خوشخبری اور تینوں فرشتوں میں سے ہر ایک کا پیغام، سچائی کی داخلی لکیر کے ذریعے، جو دانی ایل کے پہلے تین ابواب میں نمایاں ہے، کمال تک پہنچایا جاتا ہے۔

ابتدائی تین ابواب بہت سے شاندار حقائق کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ان میں سے ایک حقیقت یہ ہے کہ یہ تین پیغامات تین مرحلہ وار آزمائشی عمل ہیں، جن میں پہلے غذائی آزمائش، پھر بصری آزمائش، اور اس کے بعد حتمی کسوٹی شامل ہے۔ بلاشبہ ان تین آزمائشوں کو نام دینے کے اور بھی طریقے ہو

سکتے ہیں، لیکن یہ نام باب اول میں باسانی نظر آتے ہیں، اور پھر باب اول سے باب سوم تک دوبارہ دکھائی دیتے ہیں۔ ان تین ابواب کو یکجا کر کے ایک علامت کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔

پہلا اور دوسرا پیغام 1843 اور 1844 میں دیا گیا تھا، اور ہم اب تیسرے پیغام کے اعلان کے تحت ہیں؛ لیکن تینوں پیغامات اب بھی اعلان کیے جاتے ہیں۔ یہ اب بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا پہلے کبھی تھا کہ انہیں ان لوگوں کے سامنے دہرایا جائے جو سچائی کے متلاشی ہیں۔ قلم اور زبان کے ذریعے ہمیں یہ اعلان پہنچانا ہے، ان کی ترتیب دکھاتے ہوئے، اور ان نبوتوں کی تطبیق بیان کرتے ہوئے جو ہمیں تیسرے فرشتے کے پیغام تک لے آتی ہیں۔ پہلے اور دوسرے پیغام کے بغیر تیسرا پیغام ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ پیغامات ہمیں دنیا کو مطبوعات میں، خطبات میں دینے ہیں، نبوتی تاریخ کے تسلسل میں وہ باتیں دکھاتے ہوئے جو ہو چکی ہیں اور جو ہونے والی ہیں۔ سیلیکٹڈ میسیجز، کتاب 2، 104، 105۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ باب دوم اور سوم کے واقعات کے درمیان حقیقتاً صرف ایک دن، ایک ہفتہ، یا بیس برس کا وقفہ تھا؛ یہ تین آزمائشوں کی مرحلہ وار جانچ کو علامتی طور پر پیش کرتے ہیں۔ نبوکدنصر اس بات سے حیران و ششدر رہ گیا کہ خدا نے نبی دانی ایل کے وسیلے سے اس کا خواب جان لیا، اور اس خواب کی اتنی درست اور مضبوط تعبیر پیش کی کہ اسے سچائی کے سوا کچھ سمجھنا ممکن نہ تھا۔ پھر بھی باب سوم میں نبوکدنصر باب دوم کے دوسرے امتحان میں ناکام ٹھہرا، کیونکہ اس نے اپنی غرور بھری انسانی خواہش کو خدا کی قدرت کے شاندار اظہار پر فوقیت دینے کا ارادہ کر لیا، جس نے اس خفیہ خواب کے الہی مفہوم کی نشاندہی کی تھی۔

تیسرے باب میں سنہری بُت کھڑا کر کے، اُس نے تیسری کسوٹی پر ناکامی ظاہر کی۔ شدرک، میشک اور عیدنغو کسوٹی پر پورے اُترے۔ نبوکدنصر نے درندہ کا نشان قبول کیا اور ان تین راستبازوں نے خدا کی مہر حاصل کی۔ کتاب دانی ایل کے پہلے تین ابواب کو مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے تناظر میں سمجھنا چاہیے۔ اگرچہ یہ تین ابواب بظاہر نہایت سادہ ہیں—اتنے واضح کہ عموماً مسیحی بچوں کی کہانیوں کے طور پر بیان کیے جاتے ہیں—تاہم درحقیقت شاید یہی خدا کے کلام کے سب سے عمیق تین ابواب کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ہم اگلے مضمون میں دانی ایل کے تیسرے باب سے سلسلہ جاری رکھیں گے۔

"وہ باطل فخر اور ظلم جو بت پرست بادشاہ نبوکد نصر کی اختیار کردہ روش میں نظر آتا ہے، ہمارے زمانے میں ظاہر ہو رہا ہے اور آگے بھی ظاہر ہوتا رہے گا۔ تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی۔ اس دور میں آزمائش سبت کی پاسداری کے مسئلے پر ہوگی۔ سماوی کائنات دیکھتی ہے کہ لوگ یہوواہ کی شریعت کو پامال کر رہے ہیں، اور خدا کی یادگار کو، جو اس کے اور اس کے احکام پر چلنے والے لوگوں کے درمیان نشان ہے، ناچیز اور حقارت کے قابل چیز بنا رہے ہیں، جبکہ ایک بدلی ہوئی سبت کو اسی طرح سربلند کیا جا رہا ہے جیسے میدان دورا میں سونے کا بڑا بت بلند کیا گیا تھا۔ جو لوگ اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں وہ دنیا کو اس جعلی سبت کی پاسداری کی دعوت دیں گے جسے انہوں نے خود بنایا ہے۔ جو بھی انکار کریں گے ان پر جابرانہ قوانین نافذ کیے جائیں گے۔ یہ بدی کا بھید ہے، شیطانی طاقتوں کی تدبیر، جسے گناہ کا آدمی عملی جامہ پہنائے گا۔" دی یوتھز انسٹرکٹر، 12 جولائی، 1904۔